سوال

(46) ''كل الصيد جوف الفرا،، کی وضاحت

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

''كل الصيد جوف الفرا،، کی وضاحت

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

''كل الصيد جوف الفرا،، بالهمز گورخریا جنگی گدھے کوکہتے ہیں گورخر تمام حلال چرند شکاروں میں سب سے بڑا ہے اور اس کے مقابلہ میں سب شکار حقیر اور چھوٹے ہیں۔ گویا سب اس کی پیٹ میں آجاتے ہیں۔ اس لیے اس کا اکیلا ایک شکار دوسرے تمام شکاروں سے مستغنی کردیتا ہے۔ اس ضرب المثل کی اصل کو صاحب ''المنجد،، نے ان الفاظ میں واضح کیا ہے : ''أصل المثل، أن ثلثة رجال خرجوا يصطادون، فاصطاد أحدكم أرنبا، والآخر ظبيا، والثالث حمار وحش، فاستبشر الأولان وتطاولا، فقال الثالث : كل الصيد في جوف الفرا (بغير همزة) أى أنه اعظم الصيد، فمن ظفر به أغناه عن كل صيد،، انتهى

اب اس مثل کو وہ شخص بھی استعمال کرتا ہے جس کی بہت ساری چھوٹی بڑی ضرورتیں ہوں اور اس سے بڑی ضرورت پوری کردی گئی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے کہ میری یہ سب سے بڑی اور اہم ضرورت تھی جو پوری ہوگئی اور باقی ضرورتیں اس کے مقابلے میں ہیچ اور حقیر و کمتر درجہ کی تھیں۔ بڑی اور اہم ضرورت پوری ہوگئی تو بقیہ چھوٹی ضرورتوں کے پوری نہ ہونے کا کوئی غم اور فکر و پروا نہیں ہے۔

صاحب المنجد لکھتا ہے : ''كل الصيد في جوف الفرا بغير همز، مثل يضرب لكثير من الحاجات ، فتقضى له العظيمة منها، فيقول ذلك، يقال له ذلك ايضا، على معنى أنه لم يبال بفوات البواقى ،،

اس امر میں اختلاف ہے کہ آں حضرت نے ''كل الصيد في جوف الفرا،، اپنے چچازاد بھائی ابوسفیان بن الحارث بن عبدالمطلب کے اسلام لانے کے موقعہ پر ان کے بارے میں فرمایا تھا، یا ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ کے بارے میں فرمایا تھا۔ ابن عبدالبر ''الاستیعاب،، ص 4 85 میں لکھتے ہیں ''قال ابن دريد وغيره : عن أهل العلم بالخبر، أن قول رسول الله صلى الله عليه وسلم : (كل الصيد في جوف الفرا) أنه ابوسفيان بن الحارث ابن عمه هذا، وقد قيل إن ذلك كان منه صلى الله عليه وسلم فى ابى سفيان بن حرب وهو الاكثر، والله اعلم ،، انتهى – اول الذکر آپ بہت قریبی عزیز یعنی ابن عم (چچازاد بھائی) تھے اور رضاعی بھائی تھے یہ شاعر تھے۔ آپ کی ہجو میں اشعار کہتے تھے۔

ثانی الذکر کی اسلام دشمنی معلوم ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ وہ اکابر و صنادید قریش میں سے تھے اور بنوامیہ کے سربراہ تھے۔ یہ دونوں ہی فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور اس موقع

پر اسلام کرنے والوں میں سب سے زیادہ باعظمت اور اہم شخصیتوں کے مالک تھے۔

ان کے مقابلہ میں بقیہ نومسلمین کمتر درجہ اور مرتبے کے تھے۔ ان دونوں کے اسلام لانے میں جس کے بارے میں بھی آپ نے ''کل الصید فی جوف الفرا،، فرمایا ہو بالکل درست اور مطابق واقع ہے۔ اس مثل کے ابو سفیان بن الحارث پر منطبق کرنے میں ابن درید کی یہ تشریح '' فالمعنی أنت أعظم من یأتینی من أہل بیتی، إذ کلھم دونک، کما أن الصید کلہ دون الحمار،، بالکل صحیح ہے، اگر ابو سفیان بن حرب کے بارے میں بھی بطور تطبیق کے اس جملہ کی شرح میں یہ کہا جائے کہ أنت أعظم من یأتینی من بنی أمیة، أو من قریش، إذ کلھم دونک، کما ان الصید کلہ دون الحمار تو بالکل درست ہوگا۔ عبیداللہ مبارکپوری 7 جمادی الاولی 1387ھ (مکتوب بنام مولانا محمد امین اثری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 142

محدث فتویٰ